گلتیوں

گلتیوں باب ۱

۱ پَولُس کی طرف سے جو نہ اِنسانوں کی جانِب سے نہ اِنسان کے سبب سے بلکہ یِسُوع مسِیح اور
خُدا باپ کے سبب سے جِس نے اُس کو مُردوں میں سے جِلایا رسُول ہے۔
۲ اور سب بھائِیوں کی طرف سے جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی کلِیسیا کو۔
۳ خُدا باپ اور ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔
۴ اُسی نے ہمارے گُناہوں کے لِئے اپنے آپ کو دے دِیا تاکہ ہمارے خُدا اور باپ کی مرضی کے
مُوافِق ہمیں اِس مَوجُودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے۔
۵ اُس کی تمجِید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمِین۔
۶ مَیں تعجُب کرتا ہُوں کہ جِس نے تُمہیں مسِیح کے فضل سے بُلایا اُس سے تُم اِس قدر جلد پِھر کر
کِسی اَور طرح کی خُوشخبری کی طرف مائِل ہونے لگے۔
۷ مگر وہ دُوسری نہیں البتہ بعض اَیسے ہیں جو تُمہیں گھبرا دیتے ہیں اور مسِیح کی خُوشخبری کو
بِگاڑنا چاہتے ہیں۔
۸ لیکِن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فِرشتہ بھی اُس خُوشخبری کے سِوا جو ہم نے تُمہیں سُنائی کوئی
اَور خُوشخبری تُمہیں سُنائے تو ملعُون ہو۔
۹ جَیسا ہم پیشتر کہہ چُکے ہیں وَیسا ہی اب مَیں پِھر کہتا ہُوں کہ اُس خُوشخبری کے سِوا جو تُم نے
قبُول کی تھی اگر کوئی تُمہیں اَور خُوشخبری سُناتا ہے تو ملعُون ہو۔
۱۰ اب مَیں آدمِیوں کو دوست بناتا ہُوں یا خُدا کو؟ کیا آدمِیوں کو خُوش کرنا چاہتا ہُوں؟ اگر اب تک
آدمِیوں کو خُوش کرتا رہتا تو مسِیح کا بندہ نہ ہوتا۔
۱۱ اَے بھائِیو! مَیں تُمہیں جتائے دیتا ہُوں کہ جو خُوشخبری مَیں نے سُنائی وہ اِنسان کی سی نہیں۔
۱۲ کیونکہ وہ مُجھے اِنسان کی طرف سے نہیں پہُنچی اور نہ مُجھے سِکھائی گئی بلکہ یِسُوع مسِیح
کی طرف سے مُجھے اُس کا مُکاشفہ ہُؤا۔
۱۳ چُنانچہ یہُودی طرِیق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا تُم سُن چُکے ہو کہ مَیں خُدا کی کلِیسیا کو
ازحد ستاتا اور تباہ کرتا تھا۔
۱۴ اور مَیں یہُودی طرِیق میں اپنی قَوم کے اکثر ہم عُمروں سے بڑھتا جاتا تھا اور اپنے بُزُرگوں کی
روایتوں میں نِہایت سرگرم تھا۔
۱۵ لیکِن جِس خُدا نے مُجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصُوص کر لِیا اور اپنے فضل سے بُلا لِیا
جب اُس کی یہ مرضی ہُوئی۔
۱۶ کہ اپنے بیٹے کو مُجھ میں ظاہِر کرے تاکہ مَیں غَیر قَوموں میں اُس کی خُوشخبری دُوں تو نہ مَیں
نے گوشت اور خُون سے صلاح لی۔
۱۷ اور نہ یروشلِیم میں اُن کے پاس گیا جو مُجھ سے پہلے رسُول تھے بلکہ فوراً عرب کو چلا گیا۔ پِھر
وہاں سے دمِشق کو واپس آیا۔

۱۸ پھِر تِین برس کے بعد مَیں کیفا سے مُلاقات کرنے کو یروشلِیم گیا اور پندرہ دِن اُس کے پاس رہا۔
۱۹ مگر اَور رسُولوں میں سے خُداوند کے بھائی یعقُوب کے سِوا کِسی سے نہ مِلا۔
۲۰ جو باتیں مَیں تُم کو لِکھتا ہُوں خُدا کو حاضِر جان کر کہتا ہُوں کہ وہ جھُوٹی نہیں۔
۲۱ اِس کے بعد مَیں سُوریہ اور کِلِکیہ کے علاقوں میں آیا۔
۲۲ اور یہُودیہ کی کلِیسیائیں جو مسِیح میں تھِیں میری صُورت سے تو واقِف نہ تھِیں۔
۲۳ مگر صِرف یہ سُنا کرتی تھِیں کہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا وہ اب اُسی دِین کی خُوشخبری دیتا ہے
جِسے پہلے تباہ کرتا تھا۔
۲۴ اور وہ میرے باعِث خُدا کی تمجِید کرتی تھِیں۔

گلتیوں باب ۲

۱ آخِر چَودہ برس کےبعد مَیں برنباس کے ساتھ پھِر یروشلِیم کو گیا اور طِطُس کو بھی ساتھ لے گیا۔
۲ اور میرا جانا مُکاشفہ کے مُطابِق ہُؤا اور جِس خُوشخبری کی غَیرقَوموں میں منادی کرتا ہُوں وہ اُن
سے بیان کی مگر تنہائی میں اُن ہی لوگوں سے جو کُچھ سمجھے جاتے تھے تا اَیسا نہ ہو کہ
میری اِس وقت کی یا اگلی دَوڑ دھُوپ بے فائِدہ جائے۔
۳ لیکِن طِطُس بھی جو میرے ساتھ تھا اور یُونانی ہے ختنہ کرانے پر مجبُور نہ کِیا گیا۔
۴ اور یہ اُن جھُوٹے بھائِیوں کے سبب سے ہُؤا جو چھِپ کر داخِل ہو گئے تھے اور چوری سے گھُس
آئے تھے تاکہ اُس آزادی کو جو ہمیں مسِیح یِسُوع میں حاصِل ہے جاسُوسوں کے طَور پر دریافت
کرکے ہمیں غلامی میں لائیں۔
۵ اُن کے تابع رہنا ہم نے گھڑی بھر بھی منظُور نہ کِیا تاکہ خُوشخبری کی سچّائی تُم میں قائِم رہے۔
۶ اور جو لوگ کُچھ سمجھے جاتے تھے (خواہ وہ کَیسے ہی تھے مُجھے اِس سے کُچھ واسطہ
نہیں۔ خُدا کِسی آدمی کا طرفدار نہیں) اُن سے جو کُچھ سمجھے جاتے تھے مُجھے کُچھ حاصِل
نہ ہُؤا۔
۷ لیکِن برعکس اِس کے جب اُنہوں نے یہ دیکھا کہ جِس طرح مختُونوں کو خُوشخبری دینے کا کام
پطرس کے سُپُرد ہُؤا اُسی طرح نامختُونوں کو سُنانا اِس کے سُپُرد ہُؤا۔
۸ کیونکہ جِس نے مختُونوں کی رسالت کے لِئے پطرس میں اثر پَیدا کِیا اُسی نے غَیرقَوموں کے لِئے)
مُجھ میں بھی اثر پَیدا کِیا)۔
۹ اور جب اُنہوں نے اُس تَوفیق کو معلُوم کِیا جو مُجھے مِلی تھی تو یعقُوب اور کیفا اور یُوحنّا نے جو
کلِیسیا کے رُکن سمجھے جاتے تھے مُجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دے کر شرِیک کر لِیا تاکہ ہم
غَیرقَوموں کے پاس جائیں اور وہ مختُونوں کے پاس۔
۱۰ اور صِرف یہ کہا کہ غرِیبوں کو یاد رکھنا مگر مَیں خُود ہی اِسی کام کی کوشِش میں تھا۔
۱۱ لیکن جب کیفا انطاکیہ میں آیا تو مَیں نے رُوبرُو ہوکر اُس کی مُخالفت کی کیونکہ وہ ملامت کے
لائِق تھا۔

۱۲ اِس لِئے کہ یعقُوب کی طرف سے چند شخصوں کے آنے سے پہلے تو وہ غَیرقَوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا مگر جب وہ آ گئے تو مختُونوں سے ڈر کر باز رہا اور کِنارہ کِیا۔

۱۳ اور باقی یہُودیوں نے بھی اُس کے ساتھ ہوکر رِیاکاری کی۔ یہاں تک کہ برنباس بھی اُن کے ساتھ رِیاکاری میں پڑ گیا۔

۱۴ جب مَیں نے دیکھا کہ وہ خُوشخبری کی سچّائی کے مُوافِق سِیدھی چال نہیں چلتے تو مَیں نے سب کے سامنے کیفا سے کہا کہ جب تُو باوُجُود یہُودی ہونے کے غَیرقَوموں کی طرح زِندگی گُذارتا ہے نہ کہ یہُودیوں کی طرح تو غَیرقَوموں کو یہُودیوں کی طرح چلنے پر کیوں مجبُور کرتا ہے؟

۱۵ گو ہم پَیدایش سے یہُودی ہیں اور گُنہگار غَیرقَوموں میں سے نہیں۔

۱۶ تَو بھی یہ جان کر کہ آدمی شرِیعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صِرف یِسُوع مسِیح پر اِیمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے خُود بھی مسِیح یِسُوع پر اِیمان لائے تاکہ ہم مسِیح پر اِیمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شرِیعت کے اعمال سے۔ کیونکہ شرِیعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔

۱۷ اور ہم جو مسِیح میں راستباز ٹھہرنا چاہتے ہیں اگر خُود ہی گُنہگار نِکلیں تو کیا مسِیح گُناہ کا باعِث ہے؟ ہرگِز نہیں!

۱۸ کیونکہ جو کُچھ مَیں نے ڈھا دِیا اگر اُسے پِھر بناؤں تو اپنے آپ کو قصُوروار ٹھہراتا ہُوں۔

۱۹ چُنانچہ مَیں شرِیعت ہی کے وسِیلہ سے شرِیعت کے اِعتبار سے مر گیا تاکہ خُدا کے اِعتبار سے زِندہ ہو جاؤں۔

۲۰ مَیں مسِیح کے ساتھ مصلُوب ہُؤا ہُوں اور اب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسِیح مُجھ میں زِندہ ہے اور مَیں جو اب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں جِس نے مُجھ سے مُحبت رکھّی اور اپنے آپ کو میرے لِئے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔

۲۱ مَیں خُدا کے فضل کو بے کار نہیں کرتا کیونکہ راستبازی اگر شرِیعت کے وسِیلہ سے مِلتی تو مسِیح کا مرنا عبث ہوتا۔

گلتیوں باب ۳

۱ اَے نادان گلتیو! کِس نے تُم پر افسُون کر لِیا؟ تُمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے یِسُوع مسِیح صلِیب پر دِکھایا گیا۔

۲ مَیں تُم سے صِرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہُوں کہ تُم نے شرِیعت کے اعمال سے رُوح کو پایا یا اِیمان کے پَیغام سے؟

۳ کیا تُم اَیسے نادان ہو کہ رُوح کے طَور پر شُرُوع کرکے اب جِسم کے طَور پر کام پُورا کرنا چاہتے ہو؟

۴ کیا تُم نے اِتنی تکلِیفیں بے فائِدہ اُٹھائِیں؟ مگر شاید بے فائِدہ نہیں۔

۵ پس جو تُمہیں رُوح بخشتا اور تُم میں مُعجزے ظاہِر کرتا ہے کیا وہ شرِیعت کے اعمال سے اَیسا
کرتا ہے یا اِیمان کے پَیغام سے؟
۶ چُنانچہ ابرہام خُدا پر اِیمان لایا اور یہ اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا۔
۷ پس جان لو کہ جو اِیمان والے ہیں وُہی ابرہام کے فرزند ہیں۔
۸ اور کِتابِ مُقدّس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خُدا غَیرقَوموں کو اِیمان سے راستباز ٹھہرائے گا پہلے
ہی سے ابرہام کو یہ خُوشخبری سُنادی کہ تیرے باعِث سب قَومیں برکت پائیں گی۔
۹ پس جو اِیمان والے ہیں وہ اِیماندار ابرہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں۔
۱۰ کیونکہ جِتنے شرِیعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں۔ چُنانچہ لِکھا ہے
کہ جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائِم نہیں رہتا جو شرِیعت کی کِتاب میں لِکھّی ہیں وہ
لعنتی ہے۔
۱۱ اور یہ بات ظاہِر ہے کہ شرِیعت کے وسِیلہ سے کوئی شخص خُدا کے نزدِیک راستباز نہیں ٹھہرتا
کیونکہ لِکھا ہے کہ راستباز اِیمان سے جِیتا رہے گا۔
۱۲ اور شرِیعت کو اِیمان سے کُچھ واسطہ نہیں بلکہ لِکھا ہے کہ جِس نے اِن پر عمل کِیا وہ اِن کے
سبب سے جِیتا رہے گا۔
۱۳ مسِیح جو ہمارے لِئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شرِیعت کی لعنت سے چھُڑایا کیونکہ لِکھا
ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔
۱۴ تاکہ مسِیح یِسُوع میں ابرہام کی برکت غَیرقَوموں تک بھی پہُنچے اور ہم اِیمان کے وسِیلہ سے اُس
رُوح کو حاصِل کریں جِس کا وعدہ ہُؤا ہے۔
۱۵ اَے بھائیو! مَیں اِنسان کے طَور پر کہتا ہُوں کہ اگرچہ آدمی ہی کا عہد ہو جب اُس کی تصدِیق ہو
گئی تو کوئی اُس کو باطِل نہیں کرتا اور نہ اُس پر کُچھ بڑھاتا ہے۔
۱۶ پس ابرہام اور اُس کی نسل سے وعدے کِئے گئے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ نسلوں سے۔ جَیسا بہُتوں
کے واسطے کہا جاتا ہے بلکہ جَیسا ایک کے واسطے کہ تیری نسل کو اور وہ مسِیح ہے۔
۱۷ میرا یہ مطلب ہے کہ جِس عہد کی خُدا نے پہلے سے تصدِیق کی تھی اُس کو شرِیعت چار سَو
تِیس برس کے بعد آکر باطِل نہیں کر سکتی کہ وہ وعدہ لاحاصِل ہو۔
۱۸ کیونکہ اگر مِیراث شرِیعت کے سبب سے مِلی ہے تو وعدہ کے سبب سے نہ ہُوئی مگر ابرہام کو
خُدا نے وعدہ ہی کی راہ سے بخشی۔
۱۹ پس شرِیعت کیا رہی؟ وہ نافرمانِیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی کہ اُس نسل کے آنے تک رہے
جِس سے وعدہ کِیا گیا تھا اور وہ فرِشتوں کے وسِیلہ سے ایک درمِیانی کی معرفت مُقرّر کی گئی۔
۲۰ اب درمِیانی ایک کا نہیں ہوتا مگر خُدا ایک ہی ہے۔
۲۱ پس کیا شرِیعت خُدا کے وعدوں کے خِلاف ہے؟ ہرگِز نہیں! کیونکہ اگر کوئی اَیسی شرِیعت دی
جاتی جو زِندگی بخش سکتی تو البتّہ راستبازی شرِیعت کے سبب سے ہوتی۔
۲۲ مگر کِتابِ مُقدّس نے سب کو گُناہ کا ماتحت کر دِیا تاکہ وہ وعدہ جو یِسُوع مسِیح پر اِیمان لانے
پر مَوقُوف ہے اِیمانداروں کے حق میں پُورا کِیا جائے۔
۲۳ اِیمان کے آنے سے پیشتر شرِیعت کی ماتحتی میں ہماری نِگہبانی ہوتی تھی اور اُس اِیمان کے آنے

تک جو ظاہِر ہونے والا تھا ہم اُسی کے پابند رہے۔
۲۴ پس شرِیعت مسِیح تک پہُنچانے کو ہمارا اُستاد بنی تاکہ ہم اِیمان کے سبب سے راستباز ٹھہریں۔
۲۵ مگر جب اِیمان آ چُکا تو ہم اُستاد کے ماتحت نہ رہے۔
۲۶ کیونکہ تُم سب اُس اِیمان کے وسِیلہ سے جو مسِیح یِسُوع میں ہے خُدا کے فرزند ہو۔
۲۷ اور تُم سب جِتنوں نے مسِیح میں شامِل ہونے کا بپتِسمہ لِیا مسِیح کو پہن لِیا۔
۲۸ نہ کوئی یہُودی رہا نہ یُونانی۔ نہ کوئی غُلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عَورت کیونکہ تُم سب مسِیح
یِسُوع میں ایک ہو۔
۲۹ اور اگر تُم مسِیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مُطابِق وارِث ہو۔

گلتیوں باب ۴

۱ لیکِن مَیں یہ کہتا ہُوں کہ وارِث جب تک بچّہ ہے اگرچہ وہ سب کا مالِک ہے اُس میں اور غُلام
میں کُچھ فرق نہیں۔
۲ بلکہ جو مِیعاد باپ نے مُقرّر کی اُس وقت تک سرپرستوں اور مُختاروں کے اِختیار میں رہتا ہے۔
۳ اِسی طرح سے ہم بھی جب بچّے تھے تو دُنیوی اِبتدائی باتوں کے پابند ہو کر غُلامی کی حالت
میں رہے۔
۴ لیکِن جب وقت پُورا ہوگیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عَورت سے پَیدا ہُؤا اور شرِیعت کے
ماتحت پَیدا ہُؤا۔
۵ تاکہ شرِیعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھُڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ مِلے۔
۶ اور چُونکہ تُم بیٹے ہو اِس لِئے خُدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دِلوں میں بھیجا جو ابّا یعنی اَے
باپ کہہ کر پُکارتا ہے۔
۷ پس اب تُو غُلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہُؤا تو خُدا کے وسِیلہ سے وارِث بھی ہُؤا۔
۸ لیکِن اُس وقت خُدا سے ناواقِف ہوکر تُم اُن معبُودوں کی غُلامی میں تھے جو اپنی ذات سے خُدا
نہیں۔
۹ مگر اب جو تُم نے خُدا کو پہچانا بلکہ خُدا نے تُم کو پہچانا تو اُن ضعِیف اور نِکمّی اِبتدائی باتوں
کی طرف کِس طرح پھِر رُجُوع ہوتے ہو جِن کی دوبارہ غُلامی کرنا چاہتے ہو؟
۱۰ تُم دِنوں اور مہِینوں اور مُقرّرہ وقتوں اور برسوں کو مانتے ہو۔
۱۱ مُجھے تُمہاری بابت ڈر ہے۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ جو محنت مَیں نے تُم پر کی ہے بے فائِدہ جائے۔
۱۲ اَے بھائِیو! مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ میری مانِند ہو جاؤ کیونکہ مَیں بھی تُمہاری مانِند ہُوں۔
تُم نے میرا کُچھ بِگاڑا نہیں۔
۱۳ بلکہ تُم جانتے ہو کہ مَیں نے پہلی دفعہ جِسم کی کمزوری کے سبب سے تُم کو خُوشخبری سُنائی
تھی۔
۱۴ اور تُم نے میری اُس جِسمانی حالت کو جو تُمہاری آزمایش کا باعِث تھی نہ حقِیر جانا نہ اُس سے

نفرت کی اور خُدا کے فرِشتہ بلکہ مسِیح یِسُوع کی مانِند مُجھے مان لِیا۔
۱۵ پس تُمہارا وہ خُوشی منانا کہاں گیا؟ مَیں تُمہارا گواہ ہُوں کہ اگر ہو سکتا تو تُم اپنی آنکھیں بھی
نِکال کر مُجھے دے دیتے۔
۱۶ تو کیا تُم سے سچ بولنے کے سبب سے مَیں تُمہارا دُشمن بن گیا؟
۱۷ وہ تُمہیں دوست بنانے کی کوشِش تو کرتے ہیں مگر نیک نِیّتی سے نہیں بلکہ وہ تُمہیں خارِج
کرانا چاہتے ہیں تاکہ تُم اُن ہی کو دوست بنانے کی کوشِش کرو۔
۱۸ لیکِن یہ اچھّی بات ہے کہ نیک امر میں دوست بنانے کی ہر وقت کوشِش کی جائے۔ نہ صِرف
اُسی وقت جب مَیں تُمہارے پاس مَوجُود ہُوں۔
۱۹ اَے میرے بچّو! تُمہاری طرف سے مُجھے پِھر جننے کے سے دَرد لگے ہیں۔ جب تک کہ مسِیح
تُم میں صُورت نہ پکڑ لے۔
۲۰ جی چاہتا ہے کہ اب تُمہارے پاس مَوجُود ہوکر اَور طرح سے بولُوں کیونکہ مُجھے تُمہاری طرف
سے شُبہ ہے۔
۲۱ مُجھ سے کہو تو۔ تُم جو شرِیعت کے ماتحت ہونا چاہتے ہو کیا شرِیعت کی بات کو نہیں سُنتے؟
۲۲ یہ لِکھا ہے کہ ابرہام کے دو بیٹے تھے۔ ایک لَونڈی سے۔ دُوسرا آزاد سے۔
۲۳ مگر لَونڈی کا بیٹا جِسمانی طَور پر اور آزاد کا بیٹا وعدہ کے سبب سے پَیدا ہُؤا۔
۲۴ اِن باتوں میں تمثِیل پائی جاتی ہے اِس لِئے کہ یہ عَورتیں گویا دو عہد ہیں۔ ایک کوہِ سِینا پر کا
جِس سے غُلام ہی پَیدا ہوتے ہیں اور وہ ہاجرہ ہے۔
۲۵ اور ہاجرہ عرب کا کوہِ سِینا ہے اور مَوجُودہ یروشلِیم اُس کا جواب ہے کیونکہ وہ اپنے لڑکوں سمیت
غُلامی میں ہے۔
۲۶ مگر عالمِ بالا کی یروشلِیم آزاد ہے اور وُہی ہماری ماں ہے۔
۲۷ کیونکہ لِکھا ہے کہ اَے بانجھ! تُو جِس کے اَولاد نہیں ہوتی خُوشی منا۔ تُو جو دردِ زِہ سے ناواقِف
ہے آواز بُلند کرکے چِلا کیونکہ بے کَس چھوڑی ہُوئی کی اَولاد شَوہر والی کی اَولاد سے زِیادہ
ہوگی۔
۲۸ پس اَے بھائِیو! ہم اِضحاق کی طرح وعدہ کے فرزند ہیں۔
۲۹ اور جَیسے اُس وقت جِسمانی پَیدایش والا رُوحانی پَیدایش والے کو ستاتا تھا وَیسے ہی اب بھی ہوتا
ہے۔
۳۰ مگر کِتابِ مُقدّس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ لَونڈی اور اُس کے بیٹے کو نِکال دے کیونکہ لَونڈی کا بیٹا
آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگِز وارِث نہ ہوگا۔
۳۱ پس اَے بھائِیو! ہم لَونڈی کے فرزند نہیں بلکہ آزاد کے ہیں۔

گلتیوں باب ۵

۱ مسِیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لِئے آزاد کِیا ہے پس قائِم رہو اور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو۔

۲ دیکھو مَیں پَولُس تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم ختنہ کراؤ گے تو مسِیح سے تُم کو کُچھ فائِدہ نہ
ہوگا۔
۳ بلکہ مَیں ہر ایک ختنہ کرانے والے شخص پر پھِر گواہی دیتا ہُوں کہ اُسے تمام شرِیعت پر عمل کرنا
فرض ہے۔
۴ تُم جو شرِیعت کے وسِیلہ سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو مسِیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے
محرُوم۔
۵ کیونکہ ہم رُوح کے باعِث اِیمان سے راستبازی کی اُمّید برآنے کے مُنتظِر ہیں۔
۶ اور مسِیح یِسُوع میں نہ تو ختنہ کُچھ کام کا ہے نہ نامختُونی مگر اِیمان جو محبّت کی راہ سے اثر
کرتا ہے۔
۷ تُم تو اچھّی طرح دَوڑ رہے تھے۔ کِس نے تُمہیں حق کے ماننے سے روک دِیا؟
۸ یہ ترغِیب تُمہارے بُلانے والے کی طرف سے نہیں ہے۔
۹ تھوڑا سا خمِیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمِیر کر دیتا ہے۔
۱۰ مُجھے خُداوند میں تُم پر یہ بھروسا ہے کہ تُم اَور طرح کا خیال نہ کرو گے لیکِن جو تُمہیں گھبرا
دیتا ہے وہ خواہ کوئی ہو سزا پائے گا۔
۱۱ اور اَے بھائِیو! مَیں اگر اب تک ختنہ کی منادی کرتا ہُوں تو اب تک ستایا کیوں جاتا ہُوں؟ اِس
صُورت میں صلِیب کی ٹھوکر تو جاتی رہی۔
۱۲ کاش کہ تُمہارے بے قرار کرنے والے اپنا تعلُّق قطع کر لیتے۔
۱۳ اَے بھائِیو! تُم آزادی کے لِئے بُلائے تو گئے ہو مگر اَیسا نہ ہو کہ وہ آزادی جِسمانی باتوں کا مَوقع
بنے بلکہ محبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خِدمت کرو۔
۱۴ کیونکہ ساری شرِیعت پر ایک ہی بات سے پُورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اِس سے کہ تُو اپنے پڑوسی
سے اپنی مانِند محبّت رکھ۔
۱۵ لیکِن اگر تُم ایک دُوسرے کو کاٹتے اور پھاڑے کھاتے ہو تو خبردار رہنا کہ ایک دُوسرے کا
ستیاناس نہ کر دو۔
۱۶ مگر مَیں یہ کہتا ہُوں کہ رُوح کے مُوافِق چلو تو جِسم کی خواہِش کو ہرگِز پُورا نہ کرو گے۔
۱۷ کیونکہ جِسم رُوح کے خِلاف خواہِش کرتا ہے اور رُوح جِسم کے خِلاف اور یہ ایک دُوسرے کے
مُخالِف ہیں تاکہ جو تُم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔
۱۸ اور اگر تُم رُوح کی ہِدایت سے چلتے ہو تو شرِیعت کے ماتحت نہیں رہے۔
۱۹ اب جِسم کے کام تو ظاہِر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔
۲۰ بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرقے۔ جُدائِیاں۔ بِدعتیں۔
۲۱ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ۔ اور اَور اِن کی مانِند۔ اِن کی بابت تُمہیں پہلے سے کہہ دیتا ہُوں
جَیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔
۲۲ مگر رُوح کا پھَل محبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمُّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمانداری۔
۲۳ حلِم۔ پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شرِیعت مُخالِف نہیں۔
۲۴ اور جو مسِیح یِسُوع کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلِیب پر

کھینچ دِیا ہے۔
۲۵ اگر ہم رُوح کے سبب سے زِندہ ہیں تو رُوح کے مُوافِق چلنا بھی چاہئے۔
۲۶ ہم بیجا فخر کرکے نہ ایک دُوسرے کو چڑائیں نہ ایک دُوسرے سے جلیں۔

گلتیوں باب ۶

۱ اَے بھائِیو! اگر کوئی آدمی کِسی قُصُور میں پکڑا بھی جائے تو تُم جو رُوحانی ہو اُس کو حلِم
مِزاجی سے بحال کرو اور اپنا بھی خیال رکھ۔ کہِیں تُو بھی آزمایش میں نہ پڑ جائے۔
۲ تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یُوں مسِیح کی شرِیعت کو پُورا کرو۔
۳ کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کُچھ سمجھے اور کُچھ بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو دھوکا
دیتا ہے۔
۴ پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزما لے۔ اِس صُورت میں اُسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا مَوقع
ہوگا نہ کے دُوسرے کی بابت۔
۵ کیونکہ ہر شخص اپنا ہی بوجھ اُٹھائے گا۔
۶ کلام کی تعلِیم پانے والا تعلِیم دینے والے کو سب اچھّی چیزوں میں شرِیک کرے۔
۷ فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹھّوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے وُہی کاٹے گا۔
۸ جو کوئی اپنے جِسم کے لِئے بوتا ہے وہ جِسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو رُوح کے لِئے
بوتا ہے وہ رُوح سے ہمیشہ کی زِندگی کی فصل کاٹے گا۔
۹ ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دِل نہ ہونگے تو عَین وقت پر کاٹیں گے۔
۱۰ پس جہاں تک مَوقع مِلے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہلِ اِیمان کے ساتھ۔
۱۱ دیکھو، مَیں نے کَیسے بڑے بڑے حرفوں میں تُم کو اپنے ہاتھ سے لِکھا ہے۔
۱۲ جِتنے لوگ جِسمانی نمُود چاہتے ہیں وہ تُمہیں ختنہ کرانے پر مجبُور کرتے ہیں۔ صِرف اِس لِئے کہ
مسِیح کی صلِیب کے سبب سے ستائے نہ جائیں۔
۱۳ کیونکہ ختنہ کرانے والے خُود بھی شرِیعت پر عمل نہیں کرتے مگر تُمہارا ختنہ اِس لِئے کرانا چاہتے
ہیں کہ تُمہاری جِسمانی حالت پر فخر کریں۔
۱۴ لیکِن خُدا نہ کرے کہ مَیں کِسی چِیز پر فخر کرُوں سِوا اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کی صلِیب کے
جِس سے دُنیا میرے اِعتبار سے مصلُوب ہُوئی اور مَیں دُنیا کے اِعتبار سے۔
۱۵ کیونکہ نہ ختنہ کُچھ چیز ہے نہ نامختُونی بلکہ نئے سِرے سے مخلُوق ہونا۔
۱۶ اور جِتنے اِس قاعِدہ پر چلیں اُنہیں اور خُدا کے اِسرائیل کو اِطمینان اور رحم حاصِل ہوتا رہے۔
۱۷ آگے کو کوئی مُجھے تکلِیف نہ دے کیونکہ مَیں اپنے جِسم پر یِسُوع کے داغ لِئے ہُوئے پھِرتا ہُوں۔
۱۸ اَے بھائِیو! ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے۔ آمِین۔

This book from the Urdu Bible was downloaded from mojzat.org. Copyright Mojzat.org, All Rights Reserved